بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر: غلام نبی

جلد ۳۰ | ۲۲ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۳۶۱ھ | ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۹۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے کانوں اور آنکھوں میں درد ہے۔ ساتھ ہی ضعف دل کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ وتبلیغ کا عزیز محمد یعقوب خان جس کے لئے اخبار میں دعا کی تحریک کی گئی تھی۔ آج ۳ بجے صبح فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب عزیز کے لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

جناب بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سخت زخم اور بخار سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

نظارت دعوۃ وتبلیغ کی طرف سے قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری۔ حافظ محمد عمر صاحب اور مولوی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

معاندین احمدیت کی نئی تیاریاں

ملک میں بدامنی اور فسادات کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو دیکھ کر اور یہ خیال کر کے کہ اس وقت حکومت کی ساری توجہ فسادیوں کی تباہ کن سرگرمیوں کے انسداد میں یا جنگ کو کامیاب بنانے میں صرف ہو رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے ان معاندین کو جو آج تک ناکامی پر ناکامی دیکھ چکے ہیں۔ اور ہر قسم کے ناجائز سے ناجائز طریقوں سے کام لے کر ہزیمت پر ہزیمت اٹھا چکے ہیں۔ یہ جرأت پیدا ہو رہی ہے۔ کہ از سر نو حملہ آور ہوں۔ اور اپنے ان ارادوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جو آغاز احمدیت سے ان کے دلوں میں پرورش پا رہے ہیں۔ لیکن انہیں کبھی پورے ہونے کا موقعہ میسر نہیں آیا۔ اور نہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ آئے گا۔

یہ تو احباب جماعت سن ہی چکے ہیں۔ کہ مجلس احرار کی تباہی و بربادی کے ان کھنڈرات پر جو احمدیت پر بڑے زور و شور اور بڑے ساز و سامان کے ساتھ احراری حملہ کی پاداش میں بن چکے ہیں۔ ایک نئے محاذ جنگ کی بنیاد در مجلس انصار اسلام کے نام سے رکھی جا رہی ہے۔ اور اس کی قیادت اسی کے سپرد کی گئی ہے جس کے متعلق امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ نے خدا کی قسم کھا کر یہ اعلان کیا تھا۔ کہ "جو کام اس نے قادیان میں کیا ہے۔ خدا کی قسم میں بھی نہیں کر سکتا" اور جس کا ذکر تاریخ احرار میں اس طرح درج ہے۔ کہ "ہم میں کون ہے۔ جو علم میں پورا۔ اور عمل میں پختہ ہے۔ جو موت کی مطلق پرواہ نہ کرے۔ اور اللہ کا نام لے کر کفر کے غلبہ کو مٹانے کے عزم سے قادیان اقامت اختیار کرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ خدا نے مولانا کو توفیق دی"

مگر جو آج ایک طرف تو یہ اعلان کر رہا ہے۔ کہ "احراری لیڈروں نے میرے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے سے بھی دریغ نہیں کیا" (زمیندار ۹ اگست) اور دوسری طرف یہ پوچھ رہا ہے۔ کہ: احراری لیڈروں نے قادیان میں شاندار مسجد ہسپتال۔ سکولز وغیرہ بنانے کے لئے جو بے شمار روپیہ مسلمانوں سے لیا۔ وہ کہاں گیا۔

ہمیں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے۔ کہ مجلس احرار کا جو انجام ہوا۔ اور جس کا اندازہ احراری نمائندہ کے قول و فعل سے لگ سکتا ہے۔ مجوزہ مجلس انصار کا اس سے بھی بدتر انجام ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ جماعت احمدیہ پہلے سے بھی زیادہ ہوشیار اور چوکس ہو جائے اور جانی و مالی قربانیوں میں زیادہ سرگرمی دکھائے معلوم ایسا ہوتا ہے۔ کہ جس طرح احرار کے حملہ کے وقت ان حلقوں کی طرف سے جن کے لئے احمدیت کی روز افزوں ترقی سوہان روح بنی ہوئی ہے۔ اور جو دن رات حسد اور بغض کی آگ میں جل رہے ہیں۔ در پردہ ہر قسم کی امداد ملنی شروع ہو گئی تھی اسی طرح اب ہونے والا ہے۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حسب تجویز دفتر انصار اسلام قادیان امرتسر میں مجلس انصار اسلام کی تشکیل عمل میں آ چکی ہے" اور بعض اخبارات نے اندھا دھند اس کی تائید و حمایت میں پراپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ لاہور کا ایک اخبار جس کا شمار ایک اور اخبار میں فتنہ احرار کے وقت بھی سب سے پیش پیش تھا جو ہر لمحہ غلط بیانیوں۔ الزام تراشیوں اور افترا پردازیوں میں مصروف رہتا تھا اب اس نوزائیدہ انجمن کے لئے اپنے اخبار کو وقف کر رہا ہے۔ چنانچہ ۲۰ اگست کے پرچہ میں اس نے نہ صرف "لیڈر" والے صفحہ پر بلکہ لیڈر کے ساتھ ہی دو مضامین درج کئے ہیں۔ اور دو صفحہ پانچ پر۔ گویا صرف ایک پرچہ میں چار مضامین اس انجمن کی تائید کے شائع کئے گئے ہیں۔ ہمیں اس کی پرواہ نہیں۔ یہ اخبار چار مضامین چھوڑ اگر شروع سے لے کر اخیر تک اوزانہ اسی غرض کے لئے وقف ہو جائے۔ تو بھی احمدیت کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ اور نہ منافقین حضرت کے لئے سہارا بن سکے گا۔ بلکہ اس کا بھی وہی انجام ہو گا۔ جو احرار کے ظلم و ستم اور ناحق کوشی کی حمایت کرنے پر ہوا تھا۔ ہم نے اس کا ذکر محض اس لئے کیا ہے۔ کہ اس سے معاندین کے احمدیت کے خلاف بد ارادوں کا کسی قدر اندازہ لگایا جا سکے۔

اس بارے میں جماعت کو کسی مزید ہدایت کی ضرورت نہیں۔ فتنہ احرار کے مقابلہ کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پروگرام تجویز فرمایا۔ اور جس پر عمل پیرا ہو کر جماعت احمدیہ احرار ایسی شوریدہ سر پارٹی کو شکست دے چکی ہے۔ وہ نہایت مکمل پروگرام ہے اس پر اسی زور و شور اور سرگرمی کے ساتھ کاربند ہونا چاہیئے۔ جو احرار کی شکست فاش کا موجب ہوئی۔ تاکہ نئے سر اٹھانے والے معاندین بھی نہ صرف ناکام و نامراد ہوں بلکہ احمدیت کی کامیابی اور فتح مندی کا ایک اور ثبوت بن جائیں۔

اس وقت حالات نہایت ہی نازک اور پرخطر ہیں۔ اتنے نازک کہ شاید ہی پہلے کبھی ہوئے ہوں۔ ایک طرف جنگ کے خطرات روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں۔ دوسری طرف ملک میں فتنہ و فساد پھیل رہا ہے۔ اور تیسری طرف ہمارے دیرینہ مگر ناکام دشمن از سر نو ہمارے خلاف کھڑے ہو رہے ہیں۔ ایسی حالت میں جہاں ہمیں ہر قسم کی اور ہر رنگ کی قربانی کرنا سعادت دارین سمجھنا چاہیئے۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان دنوں جو خاص دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ ان میں مصروف رہنا چاہیئے۔ تا خدا تعالیٰ بیرونی اور اندرونی فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ہمیں فتنوں کا مقابلہ کے لئے ایمان اور طاقت عطا کرے تاکسی نازک وقت میں ہم اپنے ایمان کا ویسا ہی ثبوت پیش کر سکیں۔ جیسا کہ پہلے انبیاء کی جماعتوں نے کیا۔

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کیطرف فوری توجہ

جیساکہ احباب کو معلوم ہے امسال چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ ۲۴۰۰۰ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن گزشتہ ماہ جولائی کے آخر تک صرف ۲۴۴۱ روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ جو بجٹ کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ لہذا تمام عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ اس چندہ کی فراہمی میں زیادہ تندہی سے کوشش کریں۔ تاکہ جلسہ کے موقعہ پر بہت زور دینے کی ضرورت نہ پڑے ۔ ناظر بیت المال

چندہ تحریک جدید کے وعدے ۳۱ اگست تک پورے کردیں

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ "اللہ تعالےٰ نے جہاد سب پر فرض کیا ہے۔ اور جہاد یہ بتا دیتا ہے۔ کہ اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے دوستوں اور اپنے ساتھیوں کے مقابلہ میں اسکے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت کتنی ہے جہاد وہی ہے جو یہ بات روشن کر دیتا ہے۔ کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کو مومن ترجیح دیتے ہیں۔ یا اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں کو"۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والو مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے بڑھتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور اپنے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے۔ تحریک جدید کے سال ہشتم کا نواں مہینہ جارہا ہے۔ قبل اس کے کہ یہ مہینہ ختم ہو۔ آپ کا وعدہ سو فی صدی پورا ہو جانا چاہیئے۔ اس لئے کہ جس قدر آپ کی رقم آپ کے معین وقت سے پہلے داخل ہوگی۔ اسی قدر آپ زیادہ ثواب لینے والے ہوں گے۔ پس ۳۱ اگست تک اپنا وعدہ پورا کرنے کی ابھی سے جدوجہد کریں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

"سراج منیر" کا امتحان ۲۵ اخاء ۱۳۲۱ ہش کو ہوگا

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج منیر" بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ یہ امتحان ۲۵ اخاء ۱۳۲۱ ہش (اکتوبر) بروز اتوار ہوگا۔ تمام قائد اور مجالس ابھی سے اس امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔

تمام مجالس کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مجلس مرکزیہ کے پاس کتب کا سٹاک نہیں۔ اس لئے اراکین و زعماء کتاب منگوانے کے لئے آرڈر کرتے وقت اس امر کو مدنظر رکھیں۔ اور کتاب کے لئے براہ راست بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان کو لکھیں

کتاب "سراج منیر" دو قسم کے کاغذ پر چھپی ہوئی ہے۔ قیمت کاغذ قسم اعلےٰ ۴ر فی کاپی اور قسم ادنےٰ ۳ر فی کاپی ہے۔ اور ایک کتاب پر محصولڈاک ۱ر خرچ آتا ہے۔ احباب کتاب منگواتے وقت اس امر کا خیال رکھیں۔ اور محصولڈاک پورا بھیجیں۔ ورنہ پوری تعداد میں کتب نہیں پہنچ سکتی۔ تمام قائد و زعما ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ اور امیدواران کی فہرست معہ فیس داخلہ ایک پیسہ فی کس کے حساب سے دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں (صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

آڈیٹر صاحبان ہر ماہ حسابات کی پڑتال کیا کریں

قواعد کے رو سے ہر مقامی انجمن میں ایک آڈیٹر کا ہونا بھی ضروری ہے۔ جو وقتاً فوقتاً حسابات کی پڑتال کرتا ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض جماعتوں میں یا تو آڈیٹر کا عہدہ مقرر ہی نہیں کیا گیا۔ اور اگر کیا گیا ہے۔ تو اس سے حسابات کی پڑتال کا کام نہیں لیا جاتا۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا تمام جماعت ہائے کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایسے اصحاب کو جو حساب دان ہوں۔ اور صدر انجمن کے مالی قواعد و ضوابط سے واقف ہوں۔ آڈیٹر انتخاب کرکے منظور کرالیں۔ اور ہر مہینے ان سے حسابات کی پڑتال کرا کر نظارت ہذا میں رپورٹ کیا کریں۔ جس میں علاوہ آمد و خرچ کے بقایا داروں کی فہرست بھی

[illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تقویٰ وطہارت میں ترقی کرو

"میں پھر جماعت کو تاکید کرتا ہوں۔ کہ تم لوگ ان کی مخالفتوں سے غرض نہ رکھو تقوےٰ و طہارت میں ترقی کرو۔ تو اللہ تعالےٰ تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور ان لوگوں سے خود سمجھ لیوے گا۔ وہ فرماتا ہے۔ ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون۔ اور خوب یاد رکھو کہ اگر تقوےٰ اختیار نہ کرو گے۔ اور اس نیکی سے جسے خدا چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لوگے۔ تو اللہ تعالےٰ سب سے اول تم ہی کو ہلاک کرے گا۔ کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا ہے۔ اور پھر عملی طور پر اس کے منکر ہوتے ہو۔ اس بات پر ہرگز بھروسہ نہ کرو۔ اور مغرور مت ہو۔ کہ بیعت کرلی ہے جب تک پورا تقوےٰ اختیار نہ کرو گے ہرگز نہ بچو گے خدا کا کسی سے رشتہ نہیں۔ نہ اس کو کسی کی رعایت منظور ہے"

(الحکم نمبر ... ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۴ء)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

افکار گوہر

از جناب مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب گوہر

نہیں ہے نام کی مسلم اگر تیری مسلمانی ۔ دکھاوٹ کا نہیں ہے تیرا گریہ جوش ایمانی
کئے ہیں عہد جو تو نے اگر وہ یاد ہیں تجھکو ۔ نہیں اقرار یہ تیرے جو زیب طاق نسیانی
سمجھ کر سوچکر گر وادی الفت میں آیا ہے ۔ کھرا کھوٹا پرکھ کر تو نے کی ہے بیعت ثانی
دیا ہے ہاتھ میں ہاتھ اپنا تو نے صدق نیت سے ۔ خلافت حضرت محمود کی دل سے ہے گر مانی
اگر اس کی دعاؤں کا اثر تو نے بھی دیکھا ہے ۔ دعاؤں سے ہوئی ہے دور تیری بھی پریشانی
کھڑا ہو آکے میدان وفا میں تو کمر بستہ ۔ خدا کی راہ میں کرنا پڑے جو کر وہ قربانی
یہ وقت امتحاں ہے اے وفادارو سنبھل جاؤ ۔ رکھانا ہے تمہیں اب جوہر ایمانی و جانی
زمینی ملکیت کے واسطے دنیا کی جنگیں ہیں ۔ حکومت کے لئے ہے خون کی نہروں میں طغیانی
زمیں ہے یا کوئی طبقہ جہنم کا اتر آیا ۔ ہیں خون آشام وہ مرتے ہیں جو کہتے ہوئے پانی
لڑیں گے ہم اگر تو زیر فرمان سماوی کے ۔ کرینگے جان دے کر امن عالم کی نگہبانی

الٰہی یہ ترے ابنائے فارس تیرے دلدادہ ۔ رگوں میں دوڑتا پھرتا ہے جن کے خون سلمانی
ترے اسلام کی خاطر ترے قرآن کی خاطر ۔ بجا لاتے ہیں جاں پر کھیل کر فرمان قرآنی
سلامت رکھ انہیں تو اپنے زیر سایۂ رحمت ۔ کہ دنیا کے لئے یہ ہوں ہمیشہ ظل سبحانی

الٰہی قادیاں کو خود ترا دارالاماں کہنا ۔ بتاتا ہے رہے گا اس پہ دائم فضل رحمانی
الٰہی کچھ ترے بندے ضعیف و ناتواں بھی ہیں ۔ بدل دے قوت قدسی سے ان کا ضعف انسانی
جوانوں کی طرح ان کو بھی دیدے قوت بازو ۔ کہ لرزیں ان سے سب دنیا کے سامی و زبانی
فقیر و بے نوا ہیں گرچہ گوہر قادیاں والے ۔ طبیعت ان کی شاہانہ مزاج ان کا ہے سلطانی
گدا ہوں اغنیا ہوں انکے دل میں گھر ہے عالم کا ۔ بہی خواہ زمانہ رہتے ہیں تا حد امکانی

یہی وہ سرزمیں ہے چشمۂ عرفاں جہاں پھوٹا ۔ بنائے اور بناتی جائے گی یہ لاکھوں عرفانی
یہی اک کان ہے صبر و وفا و علم و حکمت کی ۔ نکلتے ہیں جنید و کرخی و شبلی و نعمانی
فقیہی و محدث اور مفسر اسکے پنپے ہیں ۔ پڑے ہیں اس کے کونوں میں بہت سعدی و خاقانی
خدا رکھے سلامت اس کو یہ احمدؐ کی منزل ہے
کرے گا رشک اس پر عمر بھر تخت سلیمانی

درس الحدیث

جائز رشک

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حدیث ۔ بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے ۔ کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا :۔

لا حسد الا فی اثنین رجل اٰتاہ اللہ القراٰن فھو یتلوہ اٰناء اللیل واٰناء النھار فھو یقول لو اوتیت مثل ما اوتی ھذا لفعلت کما یفعل و رجل اٰتاہ اللہ مالا فھو ینفقہ فی حقہ فیقول لو اوتیت مثل ما اوتی ھذا لفعلت کما یفعل۔

ترجمہ :۔ فرمایا حسد کرنا نہیں لائق مگر دو آدمیوں کے بارے میں ایک تو وُہ مرد جس کو خدا نے علم قرآن دیا اور وُہ اپنے اس علم کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرے ۔ اور رشک کرنے والا کہے ۔ مجھے بھی ایسا علم دیا جاتا ۔ تو میں بھی اس کو اسی طرح خرچ کرتا پھر ایک شخص قابل رشک ہے جس کو خدا تعالےٰ نے مال دیا ہو ۔ اور وُہ اس کو خدا تعالےٰ کے راستہ میں خرچ کرے تو رشک کرنے والا کہے ۔ مجھے بھی مال دیا جاتا تو میں بھی اسی طرح خرچ کرتا :۔

حسد کے معنی عربی میں دو ہیں ۔ ایک یہ ۔ کہ دُوسرے کا بھلا نہ دیکھنا ۔ اور یہ چاہنا ۔ کہ اس کے پاس سے اچھی چیز جاتی رہے ۔ اور مجھے مل جائے ۔ یہ حسد ناجائز ہے ۔ اور اکثر خلق اسی مرض میں مبتلا ہے ۔ حسد کے دُوسرے معنے عربی میں غبطہ کے ہیں ۔ یعنی کسی دیندار ۔ یا مالدار آدمی کو دیکھنا ۔ کہ وُہ اپنے مال اور علم کو خدا تعالےٰ کے راستہ میں خرچ کر رہا ہے ۔ اسی طرح ہمیں بھی خدا تعالےٰ دے ۔ تاکہ ہم بھی اپنے مال وعلم کو اسی طرح خرچ کریں ۔ اسے بھی رشک کے لفظ سے تعبیر کیا جاتا ہے لوگ امیروں کے سامان آرائش وزیبائش کو دیکھتے ہیں ۔ اور رشک کرتے ہیں کہ ہمیں بھی ان کی طرح کوٹھیاں ۔ باغات اور موٹریں وغیرہ مل جائیں ۔ اور ہم بھی انہی کی طرح اپنی زندگی بسر کریں ۔ اور کئی لوگ کسی حسین اور صحت ور آدمی پر رشک کرتے ہیں ۔ کہ کاش ۔ ہم بھی ایسے ہوتے ۔ یہ سب رشک جائز ہیں ۔ لیکن خدا تعالےٰ کو راضی کرنے والوں کے نزدیک قابل رشک آدمی وُہی ہو سکتا ہے ۔ جو اپنے مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرے ۔ اور اپنی صحت کو خدا کی راہ میں لگائے ۔ بیواؤں کی خبر گیری ۔ یتیموں کی پرورش ۔ نادار مفلوک الحال لوگوں کو مالی مدد دینا ۔ مسافروں کو سفر خرچ وغیرہ اور کئی قسم کے اخراجات ہیں ۔ جن کو مالدار آدمی اختیار کر کے قابل رشک کہلا سکتا ہے ۔

دُوسرا وُہ آدمی قابل رشک ہے ۔ جس کو خدا تعالےٰ نے علم دیا ہو ۔ اور وُہ رات دن اس علم سے لوگوں کو نفع پہونچاتا ہو ۔ ایسے آدمی پر بھی رشک کرنا فائدہ بخش ہے :۔

اپنے اموال وعلوم کو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی قابل رشک مثال ہمارے سامنے حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ہے ۔ یہ شخص نماز صبح کے بعد اپنے بوریے کی مسند پر بیٹھ جاتا ۔ اور درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہو جاتا ۔ کوئی قرآن پڑھ رہا ہے ۔ کوئی حدیث پڑھ رہا ہے ۔ کوئی طب پڑھ رہا ہے ۔ کوئی مثنوی پڑھ رہا ہے اسی طرح سارا دن اس شخص کا لوگوں کو علوم سے نفع پہنچانے میں گذر جاتا اور وہ کہا کرتا تھا کہ قرآن تو نورالدین کی غذا ہے پھر یہ شخص اپنے مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا بھی اشد متمنی رہتا تھا ۔ اور ان مواقع کی تلاش کرتا تھا ۔ کہ وہاں وُہ اپنا مال خرچ کرے ۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا ۔ کہ حضور اب جو کتاب بھی تصنیف فرمایا کریں گے ۔ اس کا خرچ میں ادا کیا کروں گا ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس شخص کے انفاق مال کو دیکھ کر سعدی رحؒ کا ایک شعر آپ کے متعلق اپنی کسی کتاب میں درج کیا ہے ۔ جس کا ترجمہ یہ ہے ۔ کہ یہ شخص تو چھلنی کے مانند ہے جس طرح چھلنی میں پانی نہیں ٹھہر سکتا ۔ اسی طرح اس کی ہتھیلی ہے ۔ جس میں دولت کو قیام نہیں ۔ اگر ہم ایسے انسان پر رشک کریں تو وُہ رشک بھی قابل رشک ہے :۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مومن اور تلاوت قرآن کریم

حدیث ۔ بخاری اور مسلم دونوں میں حضرت ابو موسےٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے ۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا :۔

مثل المومن الذی یقراء القراٰن مثل الاترجہ ریحھا طیب و طعمھا طیب و مثل المومن الذی لا یقرأ القراٰن مثل التمرۃ لا ریح لھا و طعمھا حلوٌ و مثل المنافق الذی یقراء القراٰن مثل الریحانۃ ریحھا طیبٌ و طعمھا مرٌّ و مثل المنافق الذی لا یقراء القراٰن کمثل الحنظلۃ لیس لھا ریح و طعمھا مرٌّ :۔

ترجمہ ۔ اس ایماندار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ۔ ترنج یعنی میٹھے لیمو کی ہے ۔ کہ اس کی بُو بھی اچھی ۔ اور اس کا مزا بھی اچھا ہے ۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھا کرتا ۔ چھوہارے کی ہے ۔ کہ اس میں بو نہیں ۔ مگر اس کا مزا میٹھا ہے ۔ پھر اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ۔ اس خوشبودار پھول کی ہے ۔ جو کہ خوشبودار تو ہو لیکن مزا اس کا کڑوا ہو ۔ اور اور اس منافق کی مثال جو کہ قرآن پڑھتا ہی نہیں اندرائن کے پھل کی سی ہے ۔ کہ نہ اس میں بُو ہے ۔ اور نہ مزا میٹھا ہے :۔

اس حدیث سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے ۔ مومن قرآن خوان میں دو صفتیں ہوتی ہیں ۔ ایک باطنی یعنی اعتقاد ۔ اس کو میٹھا مزہ فرمایا اور دوسری ظاہری ۔ جس کا اثر لوگوں کو پہونچتا ہے ۔ اس کو خوشبو کے ساتھ مثال دی ۔ یعنی مومن قرآن خوان کا ظاہر و باطن دونوں بہتر ہیں ۔ مگر وُہ مومن جو قرآن خوان نہیں ۔ اس کا باطن بسبب ایمان اچھا ہے ۔ لیکن وُہ قرآن شریف کی تلاوت نہیں کرتا ۔ اور لوگوں کو اس سے ظاہری اثر نہیں ہوتا ۔ اس لئے اس کی خوشبو نہیں پھیلتی ۔ پھر جو منافق قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے ۔ وُہ صرف ایک خوشبودار پھول کی مانند ہے ۔ لیکن اس کا اثر کچھ نہیں ۔ ظاہراً اچھا ۔ باطناً بُرا ۔ کیونکہ اس کے دلی اعتقاد درست نہیں ۔ لیکن جو منافق قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا ۔ وُہ اندرائن کے پھل کے مشابہ ہے ۔ یعنی ظاہراً بھی بُرا ۔ اور باطناً بھی بُرا :۔

ہمیں خالص مومن بن کر تلاوت قرآن مجید بلاناغہ کرنی چاہیئے ۔ تاکہ ہمارا ظاہر بھی اچھا ہو ۔ اور باطن بھی ۔ اور ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مثال کے مصداق ہو سکیں :۔ خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ :۔

نفع مند کام

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں ۔ انہیں چاہیئے ۔ کہ وُہ میرے ساتھ خط وکتابت کریں ۔ ایسا روپیہ جائداد کی کفالت پر لیا جائے گا ۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور نفع لائے گا :۔

ناظر بیت المال قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کتب سابقہ الہامیہ کا کن معنوں میں مصدّق ہے

قرآن کریم میں جہاں اہل کتاب کو ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔ وہاں ان کی غیرت ایمانی کو برانگیختہ کرنے کے لئے یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ قرآن مجید وہ کتاب ہے جو مصدقاً لما بین یدیہ کی مصداق ہے۔ یعنی ان صداقتوں کی تصدیق کرتی ہے۔ جو تمہاری کتب میں پائی جاتی ہیں۔ پھر اس کتاب پر کیوں ایمان نہیں لاتے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ میں اس مضمون کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے (۱) اٰمنوا بما انزلت مصدقاً لما معکم ولاتکونوا اول کافر بہ (۲) واذا قیل لھم اٰمنوا بما انزل اللہ قالوا نومن بما انزل علینا و یکفرون بما وراءہ وھو الحق مصدقاً لما معھم (۳) انہ نزّلہ علیٰ قلبک باذن اللہ مصدقاً لما بین یدیہ وھدیً وبشریٰ للمومنین (۴) نزّل علیک الکتاب بالحق مصدقاً لما بین یدیہ (۵) یا ایھا الذین اوتوا الکتاب اٰمنوا بما نزلنا مصدقاً لما معکم (۶) وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقاً لما بین یدیہ من الکتاب (۷) والذی اوحینا الیک من الکتاب ھو الحق مصدقاً لما بین یدیہ ان اللہ بعبادہ لخبیرٌ بصیر (۸) قالوا یا قومنا انا سمعنا کتاباً انزل من بعد موسیٰ مصدقاً لما بین یدیہ یھدی الی الحق والیٰ طریق مستقیم یا قومنا اجیبوا داعی اللہ واٰمنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم (۹) وھٰذا کتابٌ انزلناہ مبارکٌ مصدق الذی بین یدیہ ولتنذر ام القریٰ ومن حولھا والذین یومنون بالاٰخرۃ یومنون بہ وھم علیٰ صلوٰتھم یحافظون

عیسائیوں کا اعتراض

ان آیات میں مصدق الذی بین یدیہ یا مصدقاً لما بین یدیہ کے جو الفاظ آتے ہیں۔ ان سے بعض عیسائی پادری یہ استنباط کرتے ہیں۔ کہ جب قرآن توریت وانجیل کی تصدیق کرتا۔ اور ان کی بیان کردہ صداقتوں کے اقرار کا اعلان کرتا ہے۔ تو توریت وانجیل ماننے والوں کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ کہ قرآن پر ایمان لائیں۔ ایک نئی الہامی کتاب پر ایمان لانے کی ضرورت تب ہوتی۔ جب ہماری الہامی کتب محرف ومبدل ہوچکی ہوتیں۔ مگر جب وہ محرف ومبدل نہیں۔ بلکہ قرآن متعدد مقامات پر ان کی تصدیق کرتا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ تورات وانجیل اپنی اصلی حالت پر قائم ہیں۔ اور اس صورت میں قرآن پر ایمان لانے کی کوئی ضرورت نہیں۔

قرآن پر ایمان لانے کا حکم

یہ استنباط بظاہر وزنی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ اس سے زیادہ بودا اور کمزور استدلال کوئی نہیں جس کی کئی ایک وجوہ ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ قرآن مجید نے جہاں بھی مصدقاً لما بین یدیہ یا اسی قسم کے اور الفاظ فرمائے ہیں۔ وہاں ساتھ ہی اپنی سچائی کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں کو قرآن کریم پر ایمان لانے کا بھی ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ محولہ بالا آیات میں قرآن کریم پر ایمان لانے کا صریح حکم دیا گیا ہے مثلاً پہلی آیت میں اٰمنوا بما انزلت کے الفاظ موجود ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کی اس نازل کردہ کتاب پر ایمان لاؤ۔ دوسری آیت میں اٰمنوا بما انزل اللہ کے الفاظ ہیں۔ تیسری آیت میں نزّلہ علیٰ قلبک اور ھدیً وبشریٰ للمومنین فرما کر قرآن کریم کے نزول کو منجانب اللہ اور اسے مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت قرار دیا گیا ہے چوتھی آیت میں نزّل علیک الکتاب بالحق فرما کر قرآن کریم کی حقانیت کو آشکار کیا گیا ہے۔ پانچویں آیت میں پھر اٰمنوا بما انزلنا کے الفاظ ہیں۔ چھٹی آیت میں انزلنا الیک الکتاب بالحق اور ساتویں آیت میں والذی اوحینا الیک من الکتاب ھو الحق فرما کر بتایا گیا ہے۔ کہ قرآن سچی کتاب ہے۔ آٹھویں آیت میں اجیبوا داعی اللہ واٰمنوا بہ فرما کر اور یھدی الی الحق والیٰ طریق مستقیم فرما کر قرآن کی سچائی واضح کی گئی ہے۔ نویں آیت میں قرآن کو کتاب مبارک قرار دے کر فرمایا گیا ہے۔ والذین یومنون بالاٰخرۃ یومنون بہ۔ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ گویا ہر آیت جس میں سابقہ الہامی کتب کی تصدیق کا ذکر ہے وہاں وضاحتاً قرآن کریم کی صداقت کو بھی پیش کیا گیا ہے۔

ایسی صورت میں یہ کہنا بالکل غلط ہے۔ کہ جب قرآن اپنے آپ کو پہلی کتب کا مصدق قرار دیتا ہے۔ تو پھر قرآن کو ماننے کی کیا ضرورت ہے بیشک قرآن مصدق ہے پہلی کتب کا۔ مگر قرآن یہ بھی تو کہتا ہے۔ کہ اب لوگوں کی نجات قرآن مجید پر ایمان لانے میں ہی مضمر ہے۔ اگر مخالف قرآن کریم کے بعض الفاظ کو درست مانتے ہیں۔ تو اسی کی دوسری بات کیوں نہیں مانتے۔ اگر وہ قرآن کے اس دعوے کو سچا سمجھتے ہیں۔ کہ وہ مصدقاً لما بین یدیہ کا مصداق ہے۔ تو انہیں قرآن کے اس دعوے کو بھی ماننا چاہیئے۔ کہ لوگوں کے لئے اب قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ایک بات کو ماننا اور دوسری کا انکار کرنا صحیح طریق عمل نہیں کہلا سکتا۔

قرآن کریم کس بات کی تصدیق کرتا ہے

دوسری بات یہ ہے۔ کہ جب قرآن نے اپنے آپ کو مصدقاً لما بین یدیہ کہا۔ تو ہمیں غور کرنا چاہیئے۔ کہ اس تصدیق کا مفہوم کیا ہے۔ اور قرآن پہلی الہامی کتابوں کی کن باتوں کی تصدیق کرتا ہے۔ آیا قرآن پہلی کتب الہامیہ کی تعلیم اور شریعت کو درست تسلیم کرتا ہے۔ یا ان میں بیان شدہ قصوں کی تصدیق کرتا ہے۔ یا ان کی پیشگوئیاں اور غیب کی خبروں کی تصدیق کرتا ہے ان تینوں شقوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ قرآن پہلی کتب کی تعلیم کی تصدیق نہیں کرتا۔ یعنی اس رنگ میں وہ ان کو درست تسلیم نہیں کرتا۔ کہ جو کچھ ان میں لکھا ہے۔ وہ صحیح ہے۔ مثلاً عیسائیوں کا مایۂ ناز مسئلہ اقانیم ثلاثہ کا ہے۔ قرآن اسے تسلیم نہیں کرتا۔ بلکہ فرماتا ہے۔ لاتقولوا ثلاثۃ انتھوا خیراً لکم

اسی طرح وہ مسیح کو ابن اللہ سمجھتے ہیں۔ مگر قرآن کہتا ہے۔ لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم۔ وہ کفارہ کے قائل ہیں۔ مگر قرآن فرماتا ہے لاتزر وازرۃٌ وزر اخریٰ۔ ان کی کتاب اس تعلیم کی حامل ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک گال پر تھپڑ مارے۔ تو اپنا دوسرا گال بھی اس کے سامنے پیش کر دینا چاہیئے۔ مگر قرآن کہتا ہے جزاء سیئۃٍ سیئۃٌ مثلھا فمن عفا واصلح فاجرہ علی اللہ۔ اسی طرح انجیل یہ تعلیم دیتی ہے کہ قسم نہیں کھانی چاہیئے۔ مگر قرآن صرف بے ہودہ قسموں سے روکتا ہے

پس اگر تصدیق سے مراد تعلیم کی تصدیق ہو۔ تو یہ واقعہ کے خلاف ہے۔ انجیل جس تعلیم کو فخریہ پیش کرتی ہے۔ قرآن اس کی تکذیب کرتا ہے رہا ان کتب میں بیان شدہ قصوں کی تصدیق سو یہ بھی درست نہیں۔ کیونکہ قرآن ان قصوں کو سو فیصدی درست تسلیم نہیں کرتا۔ اب صرف ایک شق باقی رہ جاتی ہے۔ اور وہ پیشگوئیوں کی تصدیق ہے۔ سو اس سے ہمیں بھی انکار نہیں۔ کہ ان معنوں میں قرآن پہلی کتب کا مصدق ہے یعنی وہ پیشگوئیاں جو محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن کریم کے متعلق ان میں پائی جاتی تھیں۔ اسلام اور قرآن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نے اپنے ظہور کے ذریعہ ان کی تصدیق کر دی۔ اور ثابت کر دیا۔ کہ وہ واقعہ میں منجانب اللہ تھیں۔ مثلاً تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ یہ پیشگوئی کی گئی تھی۔ کہ فاران کی چوٹیوں سے ایک ایسا رسول ظاہر ہوگا۔ جس کے داہنے ہاتھ میں ایک آتشی شریعت ہوگی۔ یہ پیشگوئی قرآن کے ذریعہ سے پوری ہوئی پس قرآن تورات و انجیل کا مصدق ہے ان معنوں میں کہ اس کے ذریعہ تورات و انجیل کی پیشگوئیاں سچی ثابت ہوئیں۔

قرآن نگران بھی ہے

سوم۔ پھر قرآن پہلی کتب کا صرف مصدق ہی نہیں۔ بلکہ مہیمن بھی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقاً لما بین یدیہ من الکتاب و مہیمناً علیہ کہ ہم نے تیری طرف صداقت سے پُر ایک کتاب نازل کی ہے۔ جو مصدق بھی ہے۔ اور مہیمن بھی۔ اور مہیمن محافظ اور نگران کو کہتے ہیں۔ گویا یہ کتاب صرف مصدق ہی نہیں۔ بلکہ ان کتابوں کے لئے ایک نگران کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ اور جہاں ان میں کوئی غلطی پائی جائے۔ یہ کتاب اسے فوراً ظاہر کر دیتی ہے۔ پس عیسائیوں کا قرآن کریم کے ان الفاظ سے اپنی کتب کو موجودہ شکل و صورت میں درست قرار دینا بالکل نادرست ہے۔

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کلکتہ۔ مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ بنگال لکھتے ہیں۔ کہ یکم لغایت ۳۱ جولائی کلکتہ میں متعین رہا۔ ایک پبلک لیکچر دیا۔ ۳۴ کس کو پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی۔ ۲۴ درس قرآن کریم صبح کی نماز کے بعد دئیے۔ چندہ عام۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کا کام کرتا رہا۔

لاہور۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری لکھتے ہیں۔ کہ یکم سے ۸ اگست تک منٹگمری کے جلسہ میں دو تقریریں کیں۔ چھ افراد کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ مسجد احمدیہ میں دو خطبات جمعہ پڑھے۔ احباب کو تبلیغ کے لئے تیار کرنے کی غرض سے ایک کلاس کا اجراء کیا۔ ۷ اگست کو اس میں وفات مسیح کے مسئلہ پر احباب کو دلائل نوٹ کروائے گئے۔

سمبل پور اڑیسہ:۔ مولوی محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ۸ لغایت ۲۲ جولائی ایک پبلک لیکچر جمشید پور میں دیا گیا۔ اور چار مقامات کا دورہ کیا۔ ۷۵ افراد کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی گئی۔ اور ۱۰۹ میل سفر کیا۔

آسنور:۔ مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ کشمیر لکھتے ہیں۔ کہ ۲۲ جولائی لغایت ۸ اگست آٹھ تقریریں کی گئیں۔ چھ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ سولہ درس قرآن کریم و حدیث کے دئیے۔ ۷۲ میل پیدل سفر کیا۔ احباب کو انصار اللہ و خدام الاحمدیہ سے وابستہ ہونے کی تحریک کی۔ اور مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلاتا رہا۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات احباب کو سناتا رہا۔ ایک گاؤں میں تبلیغی جلسہ ہوا۔ جو بہت کامیاب ہوا۔ اردگرد کے احمدیوں کے علاوہ بہت سے غیر احمدی بھی شریک ہوئے۔

لائلپور:۔ مولوی عبد القادر صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ میں جولائی کے آخر میں دو ہفتہ کے لئے یہاں فروٹ پریزرویشن کلاس میں داخل ہوا۔ کلاس میں اچھے اچھے تعلیم یافتہ ۲۵ طالب علم تھے۔ یوں تو ان سے روزانہ تبلیغی گفتگو ہوتی۔ مگر آخری روز آٹھ مسلم طلباء کو جمع کر کے خاص طور پر تبلیغ کی گئی۔ بعض نے سوالات کئے۔ جن کے جواب دئیے گئے۔ احمدیت یا حقیقی اسلام کے دو نسخے۔ نیز کچھ اور انگریزی ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

دہلی:۔ ملک سعید احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھتے ہیں۔ کہ ۹ اگست کو صبح ۷ سے ۱۰½ بجے تک منظم طور پر دہلی۔ نئی دہلی۔ پہاڑ گنج اور قرول باغ کے علاقوں میں تبلیغ کی گئی۔ اور کافی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ انگریزی ٹریکٹ Why I believe in Islam رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین۔ اور بعض دوسرے انگریزی ٹریکٹ امریکنوں میں خاص طور پر تقسیم کئے گئے۔ بلکہ اس تحریک کا حقیقی مقصد یہ تھا۔ کہ امریکنوں کو تبلیغی لٹریچر پہنچایا جائے۔

ضلع امرتسر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے ۲ و ۳ اگست ویرووال افغاناں میں میجک لینٹرن کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جنگ کے متعلق پیشگوئیوں پر لیکچر دیا۔ جس میں غیر احمدی بکثرت شامل ہوئے اور دلچسپی سے لیکچر کو سنا۔ اگلے روز چک کرنے خاں میں لیکچر ہوا۔ جو خالص غیر احمدیوں کا گاؤں ہے۔ جن پر خاص اثر ہوا۔ تیسرے روز رعیہ ضلع امرتسر میں لیکچر ہوا۔ جو دلچسپی سے سنا گیا اور پسند کیا گیا۔

ادرحمہ:۔ مولوی محمد الدین صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۵ لغایت ۲۴ جولائی تین پبلک لیکچر دئیے۔ دو مناظرے کئے۔ چھ مقامات کا دورہ کیا۔ ساٹھ میل پیدل سفر کیا۔ اور چالیس افراد کو ملاقات کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ دیگر نظارتوں کے کام بھی کئے۔ اور احباب کو چندوں میں باقاعدگی کی تحریک کی جاتی رہی۔

ساندھن:۔ مولوی منظور احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۸ لغایت ۲۴ جولائی چار مقامات کا دورہ کیا۔ اور ہندوؤں۔ مسلمانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے نشانات سنائے۔ موضع ساندھن میں درس تفسیر کبیر دیا جاتا رہا۔ کئی لوگوں کو فرداً فرداً تبلیغ کی جاتی رہی۔ ساندھن میں خطبہ جمعہ بھی پڑھایا گیا۔

مین پوری۔ مولوی فضل دین صاحب نے ماہ جولائی میں دس مقامات کا دورہ کیا۔ اور بعض جگہ درس قرآن کریم دیتے رہے۔ انفرادی طور پر بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔

ننگل باغباناں۔ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے۔ اور مولوی سردار محمد صاحب نے ننگل میں ایک مکان کی چھت پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور آپ کے کارناموں پر تقریریں کیں۔

مالابار۔ مولوی عبد اللہ صاحب نے یکم لغایت ۷ اگست ایک پبلک لیکچر دیا۔ ایک مقام کا دورہ کیا۔ دو روز درس قرآن کریم دیا۔ اور چار روز الفضل کا ترجمہ کر کے احباب کو سنایا۔ پنگاڑی کی جماعت کی تربیت و اصلاح کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ دوسری نظارتوں کی تحریکات میں بھی تعاون کیا گیا۔ تین افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ~~~ سے

رنگپور:۔ گیانی واحد حسین صاحب نے ۷ لغایت ۱۴ اگست کریام۔ نواں شہر۔ کریم پور۔ مجادہ۔ جھنگیاں وغیرہ مقامات کا دورہ کیا۔ بعض مقامات پر انفرادی تبلیغ کی بعض جماعتوں میں تربیتی لیکچر دئیے۔ بابو غلام جیلانی خاں صاحب پوسٹل کلرک نواں شہر بھی تبلیغ میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ اور حالات حاضرہ کے مطابق تبلیغ کا پہلو نکال کر مناسب موقعہ گفتگو کرتے رہتے ہیں۔ اور موزوں لٹریچر بھی مختلف لوگوں کو مطالعہ کے لئے دیتے رہتے ہیں۔

طبیہ عجائب گھر کے متعلق ایک تازہ شہادت

"مجھے ایک دوائی خریدنے کے سلسلہ میں یہاں آنا پڑا۔ حکیم صاحب نے میری درخواست پر مجھے اپنے عجائب گھر کی تفصیل کے ساتھ سیر کرائی ساتھ ہی ہر ایک چیز کے متعلق شرح و بسط سے واقفیت دلانے کی کوشش فرمائی۔ جہاں میں ان کے اس علمی شغف کی داد دیتا ہوں۔ وہاں ان کی عجائبات کو یکجا کرنے کی بھی کوشش کی۔ نہایت درجہ کی تعریف کرتا ہوں۔ حکیم صاحب موصوف کی دوائیاں نہایت محنت اور کوشش سے تیار ہوتی ہیں۔ میں انکا دوائی خانہ اور عجائب گھر دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو اپنی کوششوں میں کامیاب کرے اور لوگوں کے لئے زیادہ مفید بنانے کے لئے عمر دراز عطا کرے" محمد بخش ایم۔ اے۔ بی ٹی سکنہ کوٹ چھٹہ ڈیرہ غازیخاں۔ سابق اے۔ ڈی آئی آف سکولز۔

ہر قسم کی مرکب اور مفرد دوائیں ملنے کا پتہ طبیہ عجائب گھر قادیان

احمدیہ پریس

فی زمانہ خصوصاً ایک تبلیغی جماعت کیلئے پریس کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ حسب منطوق آیت واذا الصحف نشرت یہ زمانہ نشر و اشاعت کا ہے۔ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت کا تو ایک زبردست نشان ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تبلیغ احمدیت کے لئے ضیاء الاسلام پریس قائم فرمایا۔ اور رشد و ہدایت سے پر تصانیف کا بے بہا خزانہ اس کے ذریعہ لٹاتے رہے۔ اگرچہ حسب موقعہ و گنجائش نشر و اشاعت کا کام جاری رہا مگر بعض ناگریز وجوہ پیش آنے کی وجہ سے اپنا پریس جاری نہ رہ سکا۔ جس کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس وقت جبکہ ایک طرف زیادہ سے زیادہ اشاعت احمدیت کی ضرورت ہے۔ بہت ہی دقت محسوس ہو رہی ہے۔ اس لئے جہاں احباب اور جماعت ہائے احمدیہ سے نشر و اشاعت کے لئے ایک مستقل اور باقاعدہ فنڈ کی اپیل کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنا پریس خریدنے کیلئے بھی پانچ ہزار روپیہ جس کی کہ فوری ضرورت ہے۔ بہ زور اپیل کی جاتی ہے۔ اس رقم میں سے ایک ہزار روپیہ سے زائد فراہم کیا جا چکا ہے۔ مگر باقی چار ہزار روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ ورنہ ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ نہ صرف مشین خریدنی محال ہو جائے گی۔ بلکہ دوسرے پریسوں سے فائدہ اٹھانا بھی مشکل ہو جائیگا۔ جس کے نتیجہ میں ایک طرف سلسلہ کے اخباروں پر اثر پڑیگا۔ تو دوسری طرف جبکہ اشاعت احمدیت کے لئے خدا تعالےٰ میدان پیدا کر رہا ہے۔ اور سخت سے سخت دلوں کو اپنی طرف جھکا رہا ہے۔ اشاعت میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔

احباب کو علم ہونا چاہئیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی پریس اور نشر و اشاعت کو سلسلہ کے تبلیغ کے لئے بنیادی چیز قرار دیا ہے۔ اور اس کے لئے بذریعہ رسالہ فتح اسلام ہر قسم کی قربانی کی پُر زور تحریک فرمائی۔ اور جب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے اس غرض کے لئے اپنی جائیداد اور تمام اندوختہ پیش کیا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احباب جماعت کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ بلکہ فرمایا ؎

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر یک پر از نور یقیں بودے

اور پھر اسی رسالہ کے آخر میں حالت اسلام کے متعلق وہ دردناک مرثیہ تحریر فرمایا جو کہ مندرجہ ذیل مصرعہ سے شروع ہوتا ہے۔

؎ سزد گر خوں ببارد دیدۂ ہر اہلِ دیں
بر پریشاں حالئ اسلام تحفۃ المسلمیں

غرض اسی حتمی اور اہم ضرورت کے لئے احباب کرام اور جماعت ہائے احمدیہ سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ ایک ماہ کے اندر اندر اس چار ہزار روپیہ کی حقیر رقم کو جمع فرما کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم کردہ پریس کو پھر جاری کرنے میں ہماری مدد فرمائیں۔ اور ایک مستقل ثواب کے حقدار بنیں۔ اور اب تبلیغ و اشاعت کے لئے مجاہدانہ رنگ میں میدان میں نکل آئیں کیونکہ یہ وہ ہتھیار ہے جسے لیکر ہم جہاد کے لئے نکلے ہیں۔ اور وہ دن بھی آ گئے ہیں جبکہ جہاد کی ضرورت ہے۔

اس چندہ کے لئے مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر کو بھی دورہ کے لئے قریب کی جماعتوں کی طرف بھجوایا گیا ہے اور انہوں نے کچھ کام بھی کیا ہے۔ احباب و عہدیداروں کی خدمت میں عرض ہے کہ مولوی صاحب موصوف سے بھی پورا پورا تعاون کیا جاوے۔ اور بطور خود بھی جس قدر جلد ممکن ہو سکے چندہ نشر و اشاعت کے ساتھ چندہ پریس جمع کر کے بھجوایا جائے۔ خصوصاً سیکرٹری صاحبان نشر و اشاعت و مال اس طرف خاص توجہ دیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تاکیداً فرمایا ہے کہ ان دنوں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہئیے۔ نیز حضور انور تبلیغ بذریعہ اشاعت کے لئے بھی بارہا تاکید فرما چکے ہیں۔

امید کی جاتی ہے کہ احباب کرام ایسے نازک دور میں اپنے فرائض کو فراموش نہ کریں گے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے زیادہ سے زیادہ جاذب بننے کی کوشش فرمائیں گے۔ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو سلسلہ کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار صلاح الدین مہتمم نشر و اشاعت

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احباب سے درخواست

الفضل مورخہ ۱۰، ۱۹ راگست میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ ستمبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ جو اصحاب چندہ بذریعہ محاسب بھیج چکے ہیں یا ۳۱ راگست تک بھیج دینگے ان کے وی پی روک لئے جائینگے۔ احباب کو چاہئیے کہ چندہ کے جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمانے کی کوشش کریں۔ جو اصحاب وی پی لینا نہ چاہیں وہ ازراہ کرم خط کے ذریعہ اطلاع دیدیں۔ یہ نہ ہو کہ اطلاع بھی نہ دیں اور وی پی جانے کی صورت میں اسے واپس کر دیں۔ یہ طریق فی الحقیقت بہت نقصان دہ ہے جس سے احتراز کرنا چاہئیے۔ وی۔پی یکم ستمبر کو ارسال کر دئے جائیں گے۔

منیجر

مسجد احمدیہ سری نگر اور احمدی احباب
احباب جلد اپنے وعدے پورے کریں

مولوی عبد الواحد صاحب ایڈیٹر اخبار اصلاح نے ماہ جنوری سے ۱۰ اپریل تک چندہ مسجد احمدیہ سرینگر کی فراہمی کیلئے جو دورہ کیا تھا۔ اس میں ہندوستان کی مختلف جماعتوں کے احباب نے نقد چندہ ادا کرنے کے علاوہ وعدے بھی کئے تھے۔ ان میں سے احباب کے خاصے حصہ نے توجہ فرما کر یہ وعدے پورے کر دئے ہیں۔ مگر بعض جماعتوں کی طرف ابھی کافی رقم بقایا ہے۔ ان جماعتوں کے کارکن احباب کی خدمت میں بھی تحریر کیا گیا ہے اور اب الفضل کے ذریعہ بھی پھر دوستوں کو یاد دہانی کراتا ہوں کہ وہ اپنے ان وعدوں کو جلد از جلد پورا کریں۔ مومن اپنے وعدے کا خاص طور پر خیال رکھتا ہے۔

سرینگر کی اس مسجد کی اہمیت کے متعلق متعدد بار الفضل میں لکھا جا چکا ہے۔ اور احباب پر واضح ہو چکا ہے کہ سرینگر میں ایک مرکز بنانے کی کسقدر ضرورت ہے۔ اس لئے امید کرتا ہوں کہ وعدہ کرنے والے احباب مزید انتظار کرنے کی بجائے جلد از جلد اپنی رقوم ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہونگے۔ پریزیڈنٹ مسجد احمدیہ سرینگر۔

میڈیکل سکول امرتسر میں داخلہ

گورنمنٹ میڈیکل سکول امرتسر کی ایل ایم ایس کلاس اور ڈسپنسر ڈریسر کلاس میں داخلہ کی درخواستوں کے پہنچنے کی آخری تاریخ سات ستمبر کر دی گئی ہے۔ لہذا جو احباب داخلہ کے ×

خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں معہ ضروری سندات کے تاریخ مقررہ سے پہلے پرنسپل صاحب کے دفتر میں بھیجدیں اول الذکر کلاس میں داخلہ کا تعلیمی معیار ایف ایس سی (میڈیکل گروپ ہے) اور مؤخر الذکر کلاس میں داخلہ کا تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ پراسپکٹس گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور سے بیرنگ مل سکتا ہے۔

× نوٹ:- ان امیدواروں کے ساتھ جن کے باپ یا بھائی اکیڈو سروس میں ہوں یا رہ چکے ہوں ترجیحی سلوک کیا جائیگا۔ خاکسار مرزا عبد...

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض۔ سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے اگر اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں پس آج ہی

سرمہ ممیرا خاص

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں قیمت فی تولہ ۶ر چھ ماشہ ۳ر تین ماشہ

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

وصیت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۲۳۵ منکہ محمد عبد اللہ ولد احمد دین صاحب قوم کمہار پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن قادیان محلہ دارالرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ر جولائی ۱۹۴۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد غیر منقولہ ایک مکان واقعہ محلہ دارالرحمت پانچ مرلہ زمین پر بتفصیل ذیل ہے ایک کمرہ پونے انیس فٹ لمبائی چوڑائی بارہ فٹ اور اسکے آگے برآمدہ دس فٹ چوڑا ہے صحن کے بیچ میں نلکہ ہے اور ایک عارضی ڈیوڑھی ہے جس کی کل قیمت بوقت ادائیگی جو بھی ہو میں اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کردونگا۔ علاوہ اس کے اگر کوئی میری مزید جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میرا گذارہ معمولی تجارت پر ہے جس کی آمدنی معین نہیں کرسکتا۔ مگر وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی ماہوار آمدنی کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا۔ اگر میں اپنی سابقہ جائیداد کا حصہ وصیت کل یا بعض اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرادوں تو وہ وصیت سے منہا کردی جائیگی۔ العبد۔ محمد عبد اللہ گواہ شد۔ محمد نذیر قریشی مبلغ دارالرحمت گواہ شد ڈاکٹر محمد بخش

نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن

ڈرافسمین کلاس II گریڈ I تنخواہ ۱۲۰-۱۰/۷-۱۰۰ (یا وہ تنخواہ جو وقتاً فوقتاً سروس کے ان قواعد کے مطابق مقرر کی جائیگی۔ جو اس کی پوزیشن اور تقرر پر اطلاق پاتے ہوں۔) کی ایک مستقل اسامی کے لئے ۱۶ر ستمبر تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ اسامی مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے علاوہ ازیں تمام اقوام کی ایک فہرست انتظاریہ بھی رکھی جائیگی۔ عمر ۵ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو تیس سال سے متجاوز نہ ہونی چاہئیے۔ امیدواران کے پاس کسی منظور شدہ انجینئرنگ سکول کالج یا یونیورسٹی کی ڈگری یا انجینئرنگ ڈپلومہ ہونا چاہئیے۔ پوری تفصیلات چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن ۴۳ لارنس روڈ لاہور کے نام ایک ایسا لفافہ آنے پر مہیا کی جاسکتی ہیں جس پر ٹکٹ چسپاں ہو اور اس پر اپنا پورا پتہ درج ہو۔ باہر کے لفافہ کے بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ لکھنے چاہئیں "ڈرافسمین کی خالی اسامی"

چیئرمین

ضرورت ہے

ایک مینیجر کی۔ تقریباً ساڑھے نو ہزار بیگھ اراضی واقعہ ضلع ملتان و مظفر گڑھ کی دیکھ بھال کے لئے۔ عمر زیادہ نہ ہو صحت اچھی ہو۔ دیانتدار اور محنتی ہو۔ مقدم پٹواری اور زمیندار کو ترجیح دی جائیگی۔ حسب لیاقت معقول تنخواہ دی جائیگی۔ سرکاری ملازم کو آن ڈیپوٹیشن (AN DEPUTATION) لیا جاسکتا ہے۔

درخواستیں مقامی امیر کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں تعلیمی قابلیت زمیندارہ تجربہ اور تنخواہ کے متعلق تحریر ہو۔ خاکسار

ملک عمر علی بی اے دارالانوار قادیان

حب بسماک

ہر قسم کی کھانسی اور دمہ کا کامیاب علاج ہے۔ قیمت یک صد قرص ۸/ عہ

جان ہے تو جہان ہے

دل و دماغ و اعصاب کی طاقت کے لئے جس کے بغیر زندگی اجیرن ہو جاتی ہے

حبِّ مروارید عنبری

بے نظیر دوا ہے۔

قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے للعہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میک ورکس کے تیار کردہ

ہیٹر بجلی سے آٹھ منٹ میں ایک چائے دانی تیار کردیتا ہے

میک لائٹ رات کے وقت مدھم روشنی کیلئے بہترین ایجاد ہے۔

میک ورکس قادیان

B. 25

آج کل صحت کو برقرار رکھنا چاہئیں!

ہاضمہ کا خیال رکھیں۔ ہاضمہ کی خرابیاں ہی اس موسم کی تمام چھوٹی بڑی بیماریوں کی جڑ ہیں۔ کھانسی زکام انفلوانزا جی متلانا قے۔ دست بدہضمی۔ بادی سب ہاضمہ کی خرابیاں ہی ہیں۔ اس لئے صحت کو ہر طرح سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ تو

[illegible]

"امرت دھارا" رجسٹرڈ

[illegible]

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہئیے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جائے اس پر ضرور زور دینا چاہئیے۔ اسے استعمال میں انار دانہ کے پانی سے بار بار پینا چاہئیے۔ اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوانزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھیگا۔ کیونکہ وہ کمال درجہ کی انٹی سپٹک ہے۔ ہاضمہ ٹھیک رہیگا۔ تو قدرت کی نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں گے اور آج کل بھی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے!

گھر میں رکھئے! جیب میں رکھئے!!

بھولئے نہیں صحت روپیہ اور وقت سب کو بچائے گی!

قیمت فی شیشی سالم دو روپے آٹھ آنہ ۲/۸/-۔ نصف شیشی سوا روپیہ ۱/۴/-۔ نمونہ آٹھ آنہ ۸/-

احتیاط! نقلوں سے بچو کیونکہ سخت بیہ بیہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش بڑھا بھنگی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!!

نوٹ:۔ میسرز مہیشہ اینڈ سنز بھاگلپور امرت دھارا کے سول ایجنٹ ہیں۔ ایجنسی کے واسطے ان سے بھی بات چیت ہوسکتی ہے۔

خط و کتابت و تار کا پتہ امرت دھارا ۱۳ لاہور۔ المشتہر مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۹ اگست۔ برطانیہ کی مشترکہ کارروائی کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مقبوضہ فرانس میں ڈیپ کے علاقہ پر جو چھاپہ مارا گیا۔ وہ بہت کامیاب رہا۔ اور اس سے ظاہر ہو گیا۔ کہ برطانیہ کی بری بحری۔ اور فضائی فوجوں میں گہرا میل جول ہے حملہ آور فوج جنگی اور فوج بردار جہازوں میں روانہ ہوئی۔ اور صبح ۵۰-۴ پر فرانسیسی کنارے پر ان چھ مقامات پر اترنے میں کامیاب ہو گئی۔ جہاں اسے اترنا تھا۔ اتحادی طیارے ان جگہوں کی نگرانی کرتے رہے۔ اس حملہ کا مقصد یہ تھا۔ کہ جس علاقہ میں جرمنوں نے حفاظت کے انتظامات اعلیٰ پیمانہ پر کر رکھے ہیں۔ وہاں توپوں کی بیٹریوں اور ریڈیو کے ذریعہ ہوائی جہازوں کا پتہ لگانے کے سٹیشنوں کو تباہ کر دیا جائے۔ نیز دشمن کی قلعہ بندیوں کا معائنہ کیا جا سکے۔ اور مفید معلومات حاصل کرنے کے لئے جنگی قیدی پکڑ کر لائے جا سکیں۔ جرمن اس علاقہ میں مزید فوج اور سامان وغیرہ لائے تھے۔ تاہم دو بیٹریوں اور کئی ریڈیو سٹیشنوں کو تباہ کر دیا گیا اور کئی جنگی قیدی پکڑے گئے۔ نو گھنٹے تک برطانی جہاز فرانسیسی کنارے کے پاس اپنے سپاہیوں کے انتظار میں کھڑے رہے اور ٹینک شہر میں داخل ہو گئے۔ واپسی کے وقت ٹینک وغیرہ تباہ کر دیئے گئے۔ جب تک فوجیں فرانس کی سرزمین پر لڑتی رہیں۔ برطانیہ امریکہ۔ اور کنیڈا کے ہوائی بیڑے۔ نیز ناروے۔ چیکوسلواکیہ۔ اور آزاد فرانس وغیرہ کے ہوائی دستے اپنے جہازوں کے بچاؤ کا فرض ادا کرتے رہے۔ دشمن کے بہت سے ہوائی جہاز بلجیم۔ ہالینڈ ملکہ ڈنمارک تک سے آئے۔ مگر اتحادی طیاروں نے ان میں سے کئی ایک کو جہازوں تک پہنچنے ہی نہ دیا۔ دشمن کے ۹۱ ہوائی جہاز تو یقیناً تباہ ہوئے۔ اور ۱۸۰ اور بھی یا تو تباہ ہوئے یا ان کو نقصان پہونچا۔ ہمارے ۹۸ ہوائی جہاز کام آئے۔ مگر ان کے تیس ہوا باز بچا لئے گئے۔ حملہ کے دوران میں دشمن کی توپیں اور ہوائی جہاز برابر گولے اور بم برساتے رہے۔ جس سے ہمارے بعض فوج بردار جہاز برباد ہو گئے۔ ایک جنگی جہاز کو اسقدر نقصان پہنچا۔ کہ اسے خود ہی غرق کر دیا گیا۔ جہاز اس وقت لوٹے جب انہیں یقین ہو گیا۔ کہ جو سپاہی آ سکتے تھے وہ آ گئے ہیں۔ بعد میں جو لڑائی ہوئی اس میں جانی نقصان کافی ہوا۔ مگر ایسی کارروائیوں میں نقصان ہوا ہی کرتا ہے۔

ماسکو ۲۱ اگست آج صبح کے روسی اعلان میں

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لاہور ۲۰ اگست پنجاب گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ سزاؤں میں اضافہ کے آرڈیننس کا نفاذ تمام صوبہ میں کر دیا گیا ہے۔

واشنگٹن ۲۰ اگست امریکہ میں حکومت مصر کے مختار خاص نے ایک پریس انٹرویو میں اس امداد کا شکریہ ادا کیا۔ جو امریکہ کی طرف سے مصر کو مل رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ یہ موقعہ اس امداد کی تفصیل کے اظہار کا نہیں نیز کہا کہ مصر کی تمام سیاسی پارٹیاں اس امداد کو بنظر استحسان دیکھتی ہیں۔

واشنگٹن ۲۰ اگست۔ امریکن گورنمنٹ نے ۱۳۰ آب دوزوں کی تعمیر کا پروگرام بنایا ہے۔ اور اس کے لئے تین ارب روپیہ منظور کیا ہے۔ یہ آب دوزیں نئی وضع کی ہوں گی۔ ہر ایک کا وزن ۱۵۰ ٹن اور لمبائی تین سو فٹ ہو گی۔ اس کے دونوں جانب سے تارپیڈو چلایا جا سکے گا۔ اس پر طیارہ شکن توپیں بھی ہوں گی۔ اور یہ آب دوز اپنے اڈہ سے بیس ہزار میل کے دائرہ کے اندر اقدامات کر سکے گی۔

دہلی ۲۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند نے غیر ملکی اخباروں کے نامہ نگاروں پر یہ پابندی عاید کی ہے۔ کہ وہ موجودہ تحریک کے سلسلہ میں بیرون ہند ایک دن میں دو خبروں سے زیادہ کا بجری تار نہیں بھیج سکتے۔ ان پابندیوں کو دور کرانے کیلئے پریس ایسوسی ایشن وائسرائے کے پاس ایک وفد بھیجنے کی تجویز کر رہی ہے۔

مدراس ۲۱ اگست۔ صوبہ کی گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ پریذیڈنسی کے کسی علاقہ سے جھگڑے کی کوئی خبر نہیں آئی بعض بازاروں میں جلوس نکالنے کی کوشش کی گئی۔ اور بعض جلوس کے لیڈر گرفتار کر لئے گئے۔ تریچنا پلی میں پولیس نے ایک ہجوم کو منتشر کیا۔ ایک شخص زخمی ہوا۔ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو پتھر سے معمولی زخم ہوا۔

دہلی ۲۱ اگست ہندو مہاسبھا کے نائب صدر ڈاکٹر نائیڈو نے ایک بیان میں کہا کہ سبھا ہر اس تحریک کی مخالفت کرے گی۔ جس کا مقصد ہندوستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہو گا۔ ۲۸ کو سبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہو رہا ہے۔

ماسکو ۲۱ اگست اگرچہ جرمن سٹالن گراڈ پہنچنے کے لئے پورا زور لگا رہے ہیں۔ مگر روسیوں نے تاحال ان کو روکا ہوا ہے۔ جرمن سپاہی ابھی

بتایا گیا ہے۔ کہ ڈان کے محاذ پر کسی مورچہ پر بھی کوئی خاص ادل بدل نہیں ہوا۔ قل کلیٹڈسکایا اور کوٹی نیکو وو کے مورچوں پر روسی دشمن کا سخت مقابلہ کرتے رہے ہیں۔ روسی جنگی جہازوں نے بحیرہ اسود میں دشمن کا ایک فوجیں لانے والا جہاز غرق کر دیا۔ کوٹی نیکو وو کے علاقہ میں ایک ریلوے سٹیشن کے پاس کل دن بھر سخت لڑائی ہوتی رہی۔ جرمنوں نے روسی صفوں میں ایک مقام پر دراڑ پیدا کر دی۔ مگر روسیوں نے انہیں پھر واپس دھکیل دیا۔ دشمن کے جو دستے ڈان کو پار کر آئے تھے وہ موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ کاکیشیا میں روسی فوجیں مدافعانہ جنگ کر رہی ہیں۔

واشنگٹن۔ ۲۱ اگست امریکن بحری محکمہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکن فوجیں جزائر سالومن کے بعض جزیروں پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں اور اب وہاں سے بچی کھچی جاپانی فوج کا صفایا کیا جا رہا ہے

چنگکنگ ۲۱ اگست۔ چین کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مارشل چیانگ کائی شیک کی فوجوں نے کوانچی اور شنگھاؤ کے شہروں پر قبضہ کر لیا ہے اور اب کوآئی ٹین پر دھاوا بول رہی ہیں۔ منگولیا کی سرحد سے جو خبریں آ رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جاپانی وہاں بڑی فوج اکٹھی کر رہے ہیں۔ نیز ٹالن میاؤ سے منگولیا کی سرحد تک ایک سڑک بھی بنائی جا رہی ہے۔

قاہرہ ۲۰ اگست۔ جنرل آکنلک کی جگہ اب جنرل الیگزینڈر کو مشرق وسطےٰ کی اتحادی افواج کا کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔ جنرل آکنلک نے چارج دیتے ہوئے آٹھویں فوج کی بہادری کی بہت تعریف کی۔ اور بتایا کہ گزشتہ دو ماہ میں دس ہزار محوری گرفتار کئے گئے ہیں۔ دو ہفتہ سے جرمن اب بچاؤ کی لڑائی لڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۲۰ اگست۔ برطانی پریس نے جنرل الیگزینڈر کی تقرری پر اظہار پسندیدگی کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ جنرل مدصوف کو موجودہ لڑائی کا جو وسیع تجربہ ہے۔ وہ بے حد مفید ثابت ہو گا۔

لنڈن ۲۰ اگست روسی اندازہ کے مطابق تازہ لڑائیوں میں روس کے اندر جرمنوں کی چار ہزار توپیں۔ اور قریباً اسی قدر ہوائی جہاز تباہ ہو چکے ہیں۔

کچھ زیادہ تعداد میں ڈان کو پار نہیں کر سکے اگرچہ ان کے چھوٹے چھوٹے دستے ڈان کے موڑ کے مشرقی کنارے پر پہونچے ہیں۔ مگر ان کا بیشتر سے اکثر کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ ابھی کوئی خبر نہیں ملی جس سے معلوم ہو کہ جرمنوں نے دریا کے پار کوئی مورچے قائم کر لئے ہیں کلیٹڈسکایا کے جنوب مشرق میں جرمن پیدل اور ٹینک دستے برابر حملہ کر رہے ہیں۔ مگر انہیں ہر بار پیچھے ہٹنا پڑا۔ شمال مغربی کاکیشیا میں حالت ابھی خطرناک ہے۔ کراسنوڈر کے محاذ پر سخت مقابلہ کے بعد روسیوں کو نئے مورچوں پر ہٹنا پڑا۔ مشرقی کاکیشیا میں بھی جرمن گروزنی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

ماسکو۔ ۲۱ اگست۔ لینن گراڈ کے جرمن محاصرہ پر آج پورا ایک سال گزر گیا۔ آج کے روز جرمنوں نے ۳ لاکھ فوج ایک ہزار ٹینک اور ایک ہزار طیاروں کے ساتھ اس کا محاصرہ کیا تھا۔ روسی اخبار پرودا نے اہل شہر کو مخاطب کر کے لکھا ہے۔ کہ اب ایسا وقت ہے کہ ایک ایک سپاہی تین تین کا کام دے

واشنگٹن۔ ۲۱ اگست۔ امریکن بحری محکمہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ سالومن کا پہلا دور ختم ہو چکا ہے۔ اور کم از کم کچھ عرصہ کے لئے جاپانی جنگی جہازوں کی طاقت بہت کمزور کر دی گئی ہے۔ امریکن فوجوں نے جہاں قبضہ کیا ہے۔ وہاں چھاؤنیاں بنائی جا رہی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ دشمن پر حملے بھی جاری ہیں ان جزائر میں ابھی

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ پس اصل تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گزشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج

"اکسیر شباب"

ہے۔ اکسیر شباب نیا خون۔ نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا